

کیا فائدہ ہے؟ یعنی چاک جگر حبیبیا عظیم القدر کار نامہ انجام دے چکنے کے بعد بھی مدعا حاصل نہ ہوا تو کرتا پھاڑ لینے سے کیا بنے گا، جو چاک جگر کے مقابلے میں بالکل بے حقیقت ہے؟

اس شعر میں یہ حقیقت واضح کی گئی ہے کہ جو مقصد بڑی بڑی قربانیوں سے حاصل نہ ہو، اس کے لیے کمتر قربانیوں سے کام لینا یقیناً بے سود ہے۔

۶۔ لغات۔ لخت جگر : جگر کے ٹکڑے۔

شرح : میں صحرا میں چکر لگا رہا ہوں۔ وہاں کا ہر کانٹا میرے جگر کے ٹکڑوں سے پھول کی شاخ بن گیا ہے۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کب تک صحرا میں باغبانی کا فرض انجام دیا جائے؟ یعنی کب تک اس کے کانٹوں کو شاخوں کے گل اور اس کی وسعت کو خیاں بنانے کی کوشش کی جائے۔

یہ خیال فارسی میں بھی ایک جگہ بڑی خوبی سے نظم کیا ہے :

آغشته ایم ہر سر خار سے بہ خون دل

قانون باغبانی صحرا نوشتہ ایم

(ہم نے ہر کانٹے کو دل کے لہو سے لت پت کر دیا ہے، یوں ہم نے قانون بنا دیا ہے کہ صحرا میں باغبانی کیونکر کی جائے)

۷۔ شرح : اے حسن حقیقی! تجھے کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ دیکھنے والوں کی نگاہیں ناکام پلٹتی ہیں اور یہی ناکامی ان کے لیے ایسی بجلی بن جاتی ہے، جو تاپ نگاہ کا مال و متاع جلا کر خاک کر دیتی ہے۔

۸۔ شرح : جنون کی حالت میں سودا کر لینا نقصان کا باعث

نہیں ہو سکتا، کیونکہ لڑکے مجنون پر جو اینٹ پتھر پھینکیں گے، ان میں سے ہر ایک ایسی سیپی بن جائے گا، جس کے اندر سے شکست کا موتی نکلے۔